سورہ نمبر
(۸۹)

سُوۡرَۃُ الۡفَجۡرِ

مع کنزالایمان وخزائن العرفان

الاسلامی.نیٹ

www.AL ISLAMI.NET

ف سورۂ والفجر مکیہ ہے اس میں ایک رکوع انتیس۲۹ یا تیس۳۰ آیتیں ایک سو انتالیس۱۳۹ کلمے پانچ سو ستانوے حرف ہیں ف۹ مراد اس سے یا یکم محرم کی صبح ہے جس سے سال شروع ہوتا ہے یا یکم ذی الحجہ کی جس سے دس راتیں ملی ہوئی ہیں یا عید اضحی کی صبح اور بعض مفسرین نے فرمایا کہ مراد اس سے ہر دن کی صبح ہے کیونکہ وہ رات کے گزرنے اور روشنی کے ظاہر ہونے اور تمام جانداروں کے طلب رزق کے لیے منتشر ہونے کا وقت ہے اور یہ مُردوں کے قبروں سے اٹھنے کے وقت کے ساتھ مشابہت و مناسبت رکھتا ہے ف۱۰ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ مراد ان سے ذی الحجہ کی پہلی دس راتیں ہیں کیونکہ یہ زمانہ اعمالِ حج میں مشغول ہونے کا زمانہ ہے اور حدیث شریف میں اس عشرہ کی بہت فضیلتیں وارد ہوئی ہیں اور یہ بھی مروی ہے کہ رمضان کے عشرۂ اخیرہ کی راتیں مراد ہیں یا محرم کے پہلے عشرہ کی ف۱۱ ہر چیز کے یا ان راتوں کے یا نمازوں کے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ جفت سے مراد خلق اور طاق سے مراد اللہ تعالیٰ ہے ف۱۲ یعنی گزرے یہ پانچویں قسم ہے عام رات کی اس سے پہلے دس خاص راتوں کی قسم ذکر فرمائی گئی بعض مفسرین فرماتے ہیں کہ اس سے خاص شب مزدلفہ مراد ہے جس میں بندگانِ خدا طاعتِ الٰہی کے لیے جمع ہوتے ہیں ایک قول یہ ہے کہ اس سے شبِ قدر مراد ہے جس میں رحمت کا نزول ہوتا ہے اور جو کثرتِ ثواب کیلیے مخصوص ہے ف۱۳ یعنی یہ امور ارباب عقل کے نزدیک ایسی عظمت رکھتے ہیں کہ خبروں کو ان کے ساتھ مؤکد کرنا شایاں ہے کیونکہ یہ ایسے عجائب و دلائل پر مشتمل ہیں جو اللہ تعالیٰ کی توحید اور اس کی ربوبیت پر دلالت کرتے ہیں اور جواب قسم یہ ہے کہ کافر ضرور عذاب کیے جائیں گے اس جواب پر اگلی آیتیں دلالت کرتی ہیں ف۱۴ اے سید عالم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم ف۱۵ جن کے قد بہت دراز تھے انھیں عادِ ارم اور عادِ اولیٰ کہتے ہیں مقصود اس سے اہلِ مکہ کو خوف دلانا ہے کہ عادِ اولیٰ جن کی عمریں بہت زیادہ اور قد بہت طویل اور نہایت قوی و توانا تھے انھیں اللہ تعالیٰ نے ہلاک کر دیا تو یہ کافر اپنے آپ کو کیا سمجھتے ہیں اور عذابِ الٰہی سے کیوں بے خوف ہیں ف۱۶ زور و قوت اور طولِ قامت میں عاد کے بیٹوں میں سے شداد بھی ہے جس نے دنیا پر بادشاہت کی اور تمام بادشاہ اس کے مطیع ہو گئے اور اس نے جنت کا ذکر سن کر براہ سرکشی دنیا میں جنت بنانی چاہی اور اس ارادہ سے ایک شہر عظیم بنایا جس کے محل سونے چاندی کی اینٹوں سے تعمیر کیے گئے اور زبرجد اور یاقوت کے ستون اس کی عمارتوں میں نصب ہوئے اور ایسے ہی فرش مکانوں اور رستوں میں بنائے گئے سنگریزوں کی جگہ آبدار موتی بچھائے گئے ہر محل کے گرد جواہرات پر نہریں جاری کی گئیں قسم قسم کے درخت حسن تزئین کے ساتھ لگائے گئے جب یہ شہر مکمل ہوا تو شداد بادشاہ اپنے اعیان سلطنت کے ساتھ اسکی طرف روانہ ہوا جب ایک منزل فاصلہ باقی رہا تو آسمان سے ایک ہولناک آواز آئی جس سے اللہ تعالیٰ نے ان سب کو ہلاک کر دیا حضرت امیر معاویہ کے عہد میں حضرت عبد اللہ بن قلابہ صحرائے عدن میں اپنے گمے ہوئے اونٹ کو تلاش کرتے ہوئے اس شہر میں پہنچے اور اس کی تمام زیب و زینت دیکھی اور کوئی رہنے بسنے والا نہ پایا تھوڑے سے جواہرات وہاں سے لیکر چلے آئے یہ خبر امیر معاویہ کو معلوم ہوئی اُنھوں نے اُنھیں بلا کر حال دریافت کیا اُنھوں نے تمام قصہ سنایا تو امیر معاویہ نے کعب احبار کو بلا کر دریافت کیا کہ کیا دنیا میں کوئی ایسا شہر ہے انھوں نے فرمایا ہاں جس کا ذکر قرآن پاک میں بھی آیا ہے یہ شہر شداد بن عاد نے بنایا تھا وہ سب عذابِ الٰہی سے ہلاک ہو گئے انہیں سے کوئی باقی نہ رہا اور آپ کے زمانہ میں ایک مسلمان سرخ رنگ کبود چشم قصیر القامت جس کی ابرو پر ایک تل ہو گا اپنے اونٹ کی تلاش میں داخل ہو گا پھر عبد اللہ بن قلابہ کو دیکھ کر فرمایا بخدا وہ شخص یہی ہے ف۱۷ یعنی وادی القریٰ میں ف۱۸ اور مکان بنائے انھیں اللہ تعالیٰ نے کس طرح ہلاک کیا ف۱۹ اس کو جس پر غضبناک ہوتا تھا اب عاد و ثمود و فرعون ان سب کی نسبت ارشاد ہوتا ہے ف۲۰ اور معصیت و گمراہی میں انتہا کو پہونچے اور عبدیت کی حد سے گزر گئے ف۲۱ کفر اور قتل اور ظلم کر کے۔

سورۃ الفجر

سورۃ الفجر مکیۃ | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ | وھی ثلٰثون ایۃ

سورۂ فجر مکہ میں نازل ہوئی (اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ف۸) اس میں ۳۰ آیات ہیں۔

وَالْفَجْرِ ﴿۱﴾ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿۲﴾ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ﴿۳﴾ وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ﴿۴﴾ هَلْ فِيْ

اس صبح کی قسم ف۹ اور دس راتوں کی ف۱۰ اور جفت اور طاق کی ف۱۱ اور رات کی جب چل دے ف۱۲ کیوں اس میں

ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ﴿۵﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿۶﴾ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿۷﴾

عقلمند کے لیے قسم ہوئی ف۱۳ کیا تم نے نہ دیکھا ف۱۴ تمہارے رب نے عاد کے ساتھ کیسا کیا وہ ارم حد سے زیادہ طول والے

الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ﴿۸﴾ وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ

ف۱۵ کہ ان جیسا شہروں میں پیدا نہ ہوا ف۱۶ اور ثمود جنہوں نے وادی میں ف۱۷ پتھر کی چٹانیں کاٹیں

بِالْوَادِ ﴿۹﴾ وَفِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِ ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ﴿۱۱﴾

ف۱۸ اور فرعون کہ چومیخا کرتا ف۱۹ جنہوں نے شہروں میں سرکشی کی ف۲۰

فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ﴿۱۲﴾ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ﴿۱۳﴾ اِنَّ

پھر ان میں بہت فساد پھیلایا ف۲۱ تو ان پر تمہارے رب نے عذاب کا کوڑا بقوت مارا بیشک

رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ

تمہارے رب کی نظر سے کچھ غائب نہیں لیکن آدمی تو جب اسے اس کا رب آزمائے کہ اس کو جاہ

العصف ۲۶ ع ۱۴

منزل ۷

۱؎ زورا، مجبور کرنے والا ۲؎ چومیخا، پھانسی

وَنَعَّمَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ؁۱۵ وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ
اور نعمت دے جب تو کہتا ہے میرے رب نے مجھے عزت دی اور اگر آزمائے اور اس کا رزق اس پر تنگ

رِزْقَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ؁۱۶ كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ؁۱۷ وَلَا
کرے تو کہتا ہے میرے رب نے مجھے خوار کیا یوں نہیں ف۱ بلکہ تم یتیم کی عزت نہیں کرتے ف۲ اور آپس میں

تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ؁۱۸ وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ؁۱۹
ایک دوسرے کو مسکین کے کھلانے کی رغبت نہیں دیتے اور میراث کا مال ہپ ہپ کھاتے ہو ف۳

وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ؁۲۰ كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ؁۲۱ وَّ
اور مال کی نہایت محبت رکھتے ہو ف۴ ہاں ہاں جب زمین ٹکرا کر پاش پاش کر دی جائے ف۵ اور

جَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ؁۲۲ وَجِايْٓءَ يَوْمَئِذٍۢ بِجَهَنَّمَ ۙ يَوْمَئِذٍ
تمہارے رب کا حکم آئے اور فرشتے قطار قطار اور اس دن جہنم لائی جائے ف۶ اس دن

يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ؁۲۳ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ
آدمی سوچے گا ف۷ اور اب اسے سوچنے کا وقت کہاں ف۸ کہے گا ہائے کسی طرح میں نے جیتے جی نیکی

لِحَيَاتِيْ ؁۲۴ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ؁۲۵ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ
آگے بھیجی ہوتی تو اس دن اس کا سا عذاب ف۹ کوئی نہیں کرتا اور اس کا سا باندھنا کوئی نہیں

اَحَدٌ ؁۲۶ يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ؁۲۷ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ
باندھتا اے اطمینان والی جان ف۱۰ اپنے رب کی طرف واپس ہو

رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ؁۲۸ فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ؁۲۹ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ؁۳۰ ع
یوں کہ تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی پھر میرے خاص بندوں میں داخل ہو اور میری جنت میں آ

ف۱ یعنی عزت و ذلت دولت و فقر پر نہیں یہ اس کی حکمت ہے کبھی دشمن کو دولت دیتا ہے کبھی بندہ مخلص کو فقر میں مبتلا کرتا ہے عزت و ذلت طاعت و معصیت پر ہے کفار اس حقیقت کو نہیں سمجھتے

ف۲ اور باوجود دولتمند ہونے کے اُنکے ساتھ اچھے سلوک نہیں کرتے اور اُنھیں انکے حقوق نہیں دیتے جنکے وہ وارث ہیں مقاتل نے کہا کہ اُمیّہ بن خلف کے پاس قدامہ بن مظعون یتیم تھے وہ اُنھیں ان کا حق نہیں دیتا تھا

ف۳ اور حلال و حرام کا امتیاز نہیں کرتے اور عورتوں اور بچوں کو ورثہ نہیں دیتے انکے حصے خود کھا جاتے ہو جاہلیت میں یہی دستور تھا

ف۴ اس کو خرچ کرنا ہی نہیں چاہتے

ف۵ اور اس پر پہاڑ اور عمارت کسی چیز کا نام و نشان نہ رہے

ف۶ جہنم کی ستر ہزار باگیں ہوں گی ہر باگ پر ستر ہزار فرشتے جمع ہو کر اس کو کھینچیں گے اور وہ جوش و غضب میں ہوگی یہانتک کہ فرشتے اس کو عرش کے بائیں جانب لائیں گے اس روز سب نفسی نفسی کہتے ہوں گے سوائے حضور پرنور حبیب خدا سید انبیاء صلی اللہ تعالٰے علیہ وسلم کے کہ حضور یارب اُمتی اُمتی فرماتے ہونگے جہنم حضور سے عرض کرے گی کہ اے سید عالم محمد مصطفٰے صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم آپ کا میرا کیا واسطہ اللہ تعالٰی نے آپ کو مجھ پر حرام کیا ہے (جمل)

منزل ۷

ع ۱ ۳۰ ۱۴

ف۷ اور اپنی تقصیر کو سمجھے گا.

ف۸ اسوقت کا سوچنا سمجھنا کچھ بھی مفید نہیں

ف۹ یعنی اللہ کا سا

ف۱۰ جو ایمان و ایقان پر ثابت رہی اور اللہ تعالٰی کے حکم کے حضور سر طاعت خم کرتی رہی یہ مومن سے وقت موت کہا جائیگا جب دنیا سے اس کے سفر کرنے کا وقت آئے گا